وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا

اور بنایا ہے چاند کو ان میں روشنی کے لئے اور بنایا ہے سورج کو ایک جلتا چراغ۔

نُوح

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّآ أَرۡسَلۡنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوۡمِهِۦٓ أَنۡ أَنذِرۡ قَوۡمَكَ مِن قَبۡلِ أَن يَأۡتِيَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١﴾

ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف کہ ڈرا اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ پہنچے ان پر دکھ والی آفت (دردناک عذاب)۔

قَالَ يَٰقَوۡمِ إِنِّي لَكُمۡ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢﴾

بولا اے قوم میری! میں تم کو ڈر سنا تا ہوں کھول کر،

أَنِ ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ وَٱتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ﴿٣﴾

کہ بندگی کرو اللہ کی، اور اس سے ڈرو، اور میرا کہا مانو،

يَغۡفِرۡ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمۡ وَيُؤَخِّرۡكُمۡ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّىۚ

کہ بخشے تم کو کچھ گناہ تمہارے، اور ڈھیل دے تم کو ایک ٹھہرے وعدہ (مقرر وقت) تک۔

إِنَّ أَجَلَ ٱللَّهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُۖ لَوۡ كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ ﴿٤﴾

وہ جو وعدہ رکھا اللہ نے، جب آ پہنچے اس کو ڈھیل نہ ہوگی۔ اگر تم کو سمجھ ہے۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوۡتُ قَوۡمِي لَيۡلًا وَنَهَارًا ﴿٥﴾

بولا، اے رب! میں بلاتا رہا اپنی قوم کو رات اور دن،

فَلَمۡ يَزِدۡهُمۡ دُعَآءِيٓ إِلَّا فِرَارٗا ٦

پھر میرے بلانے سے اور زیادہ بھاگتے ہی رہے،

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوۡتُهُمۡ لِتَغۡفِرَ لَهُمۡ جَعَلُوٓاْ أَصَٰبِعَهُمۡ فِيٓ ءَاذَانِهِمۡ

اور میں نے جس بار ان کو بلایا، تا (کہ تو) ان کو معاف کرے، ڈالنے لگے اپنی انگلیاں کانوں میں،

وَٱسۡتَغۡشَوۡاْ ثِيَابَهُمۡ وَأَصَرُّواْ وَٱسۡتَكۡبَرُواْ ٱسۡتِكۡبَارٗا ٧

اور اوپر لپیٹے اپنے کپڑے، اور ضد کی، اور غرور کیا بڑا غرور۔

ثُمَّ إِنِّي دَعَوۡتُهُمۡ جِهَارٗا ٨

پھر میں نے ان کو بلایا اجاگر (برملا)۔

ثُمَّ إِنِّيٓ أَعۡلَنتُ لَهُمۡ وَأَسۡرَرۡتُ لَهُمۡ إِسۡرَارٗا ٩

پھر میں نے ان کو کھول کر کہا اور چھپ کر کہا چپکے سے۔

فَقُلۡتُ ٱسۡتَغۡفِرُواْ رَبَّكُمۡ إِنَّهُۥ كَانَ غَفَّارٗا ١٠

تو میں نے کہا گناہ بخشواؤ اپنے رب سے، بیشک وہ ہے بخشنے والا۔

يُرۡسِلِ ٱلسَّمَآءَ عَلَيۡكُم مِّدۡرَارٗا ١١

چھوڑ دے آسمان کی تم پر دھاریں (موسلادار بارش)،

وَيُمۡدِدۡكُم بِأَمۡوَٰلٖ وَبَنِينَ وَيَجۡعَل لَّكُمۡ جَنَّٰتٖ وَيَجۡعَل لَّكُمۡ أَنۡهَٰرٗا ١٢

اور بڑھتی (زیادہ) دے تم کو مال اور بیٹوں سے، اور بنادے تم کو (تمہارے لیے) باغ، اور بنادے تم کو (تمہارے لیے) نہریں۔

مَّا لَكُمۡ لَا تَرۡجُونَ لِلَّهِ وَقَارٗا ١٣

کیا ہوا ہے تم کو؟ کیوں نہیں امید رکھتے اللہ سے بڑائی کی؟

وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ﴿١٤﴾

اور اس نے تم کو بنایا طرح طرح سے۔

أَلَمْ تَرَوْا۟ كَيْفَ خَلَقَ ٱللَّهُ سَبْعَ سَمَـٰوَٰتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا؟ کیسے بنائے اللہ نے سات آسمان تہ بر تہ؟

وَجَعَلَ ٱلْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ ٱلشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾

اور رکھا چاند اُن میں اُجالا، اور رکھا سورج چراغ جلتا۔

وَٱللَّهُ أَنۢبَتَكُم مِّنَ ٱلْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾

اور اللہ نے اُگایا تم کو زمین سے جما کر۔

ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾

پھر دھرا (واپس) کر ڈالے گا تم کو اس (زمین) میں، اور نکالے گا تم کو باہر (زمین میں سے)۔

وَٱللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ ٱلْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾

اور اللہ نے بنا دی تم کو زمین بچھونا۔

لِّتَسْلُكُوا۟ مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾

تاکہ چلو اس میں کشادہ رستے۔

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِى

کہا نوح نے، اے رب میرے! انہوں نے میرا کہا نہ مانا،

وَٱتَّبَعُوا۟ مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُۥ وَوَلَدُهُۥٓ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾

اور مانا (پیروی کی) ایسے کا جسکو اسکے مال اور اولاد سے اور بڑھا ٹوٹا (خسارہ)،

وَمَكَرُواْ مَكۡرٗا كُبَّارٗا ٢٢

اور داؤ کیا ہے بڑا داؤ۔

وَقَالُواْ لَا تَذَرُنَّ ءَالِهَتَكُمۡ وَلَا تَذَرُنَّ وَدّٗا وَلَا سُوَاعٗا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسۡرٗا ٢٣

اور بولے، نہ چھوڑیو اپنے ٹھاکروں (معبودوں) کو، اور نہ چھوڑیو وڈّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو۔

وَقَدۡ أَضَلُّواْ كَثِيرٗاۖ وَلَا تَزِدِ ٱلظَّٰلِمِينَ إِلَّا ضَلَٰلٗا ٢٤

اور بہکا دیا بہتوں کو۔ اور نہ تو بڑھاوے بے انصافوں کو مگر بہکاوا۔

مِّمَّا خَطِيٓـَٰٔتِهِمۡ أُغۡرِقُواْ فَأُدۡخِلُواْ نَارٗا

کچھ وہ اپنے گناہوں سے ڈبائے (غرق کیے) گئے، پھر پیٹھائے (پہنچائے) گئے آگ میں،

فَلَمۡ يَجِدُواْ لَهُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ أَنصَارٗا ٢٥

پھر نہ پائے اپنے واسطے اللہ کے سوا کوئی مددگار۔

وَقَالَ نُوحٞ رَّبِّ لَا تَذَرۡ عَلَى ٱلۡأَرۡضِ مِنَ ٱلۡكَٰفِرِينَ دَيَّارًا ٢٦

اور کہا نوح نے اے رب! نہ چھوڑ زمین پر منکروں کا ایک گھر بسنے والا۔

إِنَّكَ إِن تَذَرۡهُمۡ يُضِلُّواْ عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوٓاْ إِلَّا فَاجِرٗا كَفَّارٗا ٢٧

مقرر (یقیناً) اگر تو چھوڑ دے ان کو، بہکائیں تیرے بندوں کو، اور جو جنیں (پیدا کریں) سو ڈھیٹھ حق نہ سمجھتا۔

رَّبِّ ٱغۡفِرۡ لِي وَلِوَٰلِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيۡتِيَ مُؤۡمِنٗا

اے رب! معاف کر مجھ کو، اور میرے ماں باپ کو، اور جو آئے میرے گھر میں ایماندار،

وَلِلۡمُؤۡمِنِينَ وَٱلۡمُؤۡمِنَٰتِ

اور سب ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو۔

وَلَا تَزِدِ ٱلظَّٰلِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝٢٨

اور گنہگاروں پر یہی بڑھتا (اضافہ) رکھ بربادہونا۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com